۸/ اکتوبر ۱۹۰۸ء

# خطبہ جمعہ

حضور نے آیت قرآنی وَ لَاتَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَکْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (البقرۃ:۴۳) کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

دنیا میں ایک فرقہ ایسا بھی ہے کہ راستبازی ان کی فطرت میں داخل ہوتی ہے۔ ایک فرقہ وہ ہے جو حق کو باطل کے ساتھ ملا دیتا ہے اور پھر اپنے تئیں سچا ثابت کرنے کے لئے حق کو چھپا دیتا ہے۔ بچے کا حال بیج کی مانند ہے کہ تخم اچھا ہو' پر زمین اچھی نہ ہو۔ زمین اچھی ہو تو آبپاشی نہ ہو۔ آبپاشی ہو تو حفاظت نہ ہو۔ پس خوش قسمت انسان کو نیک ماں باپ' نیک ہم نشین' عمدہ تربیت و نگرانی حاصل ہوتی ہے۔

اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ (البقرۃ:۴۴) نماز کو قائم کرو۔ بعض کام روز مرہ کی عادت بن جاتے ہیں پھر اس کا لطف نہیں رہتا۔ دیکھا گیا ہے کہ زبان سے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی ہو رہا ہے مگر قلب کی توجہ کام کی طرف ہے۔ پس نماز کو سنوار کر پڑھو اور جو معاہدہ نماز میں کرتے ہو عملی زندگی میں اس کا اثر دیکھو۔ زبان سے

کہتے ہو اِيَّاكَ نَعْبُدُ (الفاتحہ:۵) ہم تیرے فرمانبردار ہیں مگر کیا فرمانبرداری پر ثابت قدم ہو؟ پھر واعظوں کو ڈانٹا ہے کہ تم دوسروں کو نیکی کی نسبت کہتے ہو اور اپنے تئیں بھلاتے ہو۔ پس تم دونوں سنانے والے اور سننے والے ثابت قدمی سے کام لو اور دعا کرو۔ نماز پڑھو کہ یہ دونوں کام خَاشِعِيْنَ پر گراں نہیں۔ جب مذکر و مؤنث دونوں جمع ہوں تو عربی قواعد کے لحاظ سے ضمیر مؤنث کی طرف جاتی ہے۔ انگریزی میں بھی مرد و عورت میں سے عورت کو پہلے مخاطب کرتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے کا یقین ہو وہی حقیقی خشوع کر سکتے ہیں۔

(بدر جلد ۸ نمبر ۵---۱۰؍ دسمبر ۱۹۰۸ء صفحہ ۲)

☆-☆-☆-☆